Date: Day:

اسلام میں روزے کا تصور اور اہمیت

۱۔ تعارف

روزہ اسلام کا چوتھا رکن ہے۔ روزے رمضان کے مہینے میں مسلمانوں پر فرض کیے گئے ہیں۔ روزے کی اسلام میں بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اس سے مسلمان کے اندر تقوی اور پرہیزگاری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ رمضان میں ایک مسلمان جب اللہ کی رضا کے لیے صبح شروع ہونے سے پہلے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے باز رہتا ہے تو اس کا یہ عمل روزہ کہلاتا ہے۔ روزے کی قرآن وحدیث میں بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اس طرح روزے کے انفرادی اور اجتماعی اثرات بہت زیادہ ہیں۔

۲۔ روزہ کے لفظی معنی

روزہ کے لفظی معنی ہے باز رہنا، ٹھہر جانا یا رک جانا

~~روزے کے لغوی معنی~~

3۔ روزے کے اصطلاحی معنی

اصطلاح میں روزے سے مراد صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک

Date: Day:

کھانے پینے اور اللہ کی ناراضگی والے
اعمال سے باز رہنا۔

4۔ روزہ کی فرضیت
روزہ ہر عاقل اور بالغ پر فرض ہے۔
رمضان کے روزے ہر مسلمان پر فرض ہیں۔

5۔ نمازِ تراویح
اس طرح رمضان کے مہینے میں تراویح
کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ جو عشاء کے
فرائض اور سنتوں کے بعد ادا کی جاتی ہیں۔

روزے کی اہمیت

6۔ روزے کی قرآن مجید میں اہمیت
قرآن مجید میں روزے کی بہت زیادہ
اہمیت بیان کی گئی ہیں۔
قرآن مجید میں سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے۔

"روزہ تم پر فرض کیا گیا ہے جس طرح
تم سے پچھلی قوموں پر فرض کیا گئے تھے"۔
البقرہ : 183۔

اس طرح قرآن مجید میں ایک اور جگہ
ارشاد ہے۔
جو رمضان کا (چاند) مہینہ پائے اسے چاہیے

Date: Day:

کہ وہ رمضان کے روزے رکھے۔

7۔ احادیث میں روزہ کی اہمیت

احادیث میں روزے کی اہمیت بیان ہوئی ہے۔

حدیث قدسی میں آتا ہے حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں۔ "روزہ میرا لیے ہے اور میں اِس کا اجر دوں گا"۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے تم پر رمضان کے روزے فرض کیے اور میں نے تمہارے لیے نمازِ تراویح تجویز کی پس جو کوئی روزے رکھے اور تراویح ادا کرے ایمان اور احتساب کیساتھ اُسکے گناہ ایسے ہو جائیں جس دن وہ پیدا ہوئے تھے۔ گناہوں سے پاک تھے۔

حضورؐ کا ارشاد ہے کہ روزہ گناہوں کے خلاف ڈھال ہے۔

Date: Day:

8- روزے کا کفارہ

جب کسی مسلمان سے روزہ چھوٹ جائے تو اس کا کفارہ مندرجہ ذیل ہے۔

1. ایک غلام آزاد کرکے ، اگر یہ ممکن نہ ہو تو
2. 2 مہینے تک لگاتار روزے رکھ کر ، اگر یہ ممکن نہ ہو تو
3. 60 مساکین کو کھانا کھلا کر یا لباس مہیا کرکے روزے کا کفارہ ادا کیا جاسکتا ہے۔

روزے کے فرد اور معاشرے پر اثرات

روزے کے انفرادی اثرات

1. روزہ انسان کے اندر تقوی پیدا کرتا ہے۔

روزے سے مسلمانوں میں تقوی اور پرہیزگاری کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔
حدیث قدسی میں آتا ہے۔
"روزہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کا اجر دوں گا"

2. روزہ گناہوں کے خلاف ڈھال ہے۔

روزہ انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے۔
حدیث میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد

Date:

Day:

فرمایا ہے۔

"روزہ ڈھال ہے"

(iii) روزہ انسان کے اندر صبر کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

روزے سے انسان کے اندر صبر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جب وہ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے دور رہتا ہے۔ اُس سے انسان میں صبر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(iv) روزے سے انسان کے اندر اخلاص کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

روزے سے انسان کے اندر اخلاص کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ روزے میں انسان اکیلے ہوتے ہوئے بھی کھانے پینے سے دور رہتا ہے۔ یہ خلوص کی نشانی ہے۔

روزے کے معاشرے پر اثرات

(i) ایک مثالی معاشرے کا قیام

روزے سے ایک مثالی معاشرے کا قیام ہوتا ہے۔ جب تمام لوگ صبح سے شام تک بھوکے پیاسے رہتے ہیں تو ان میں دوسروں کے لیے ہمدردی پیدا

Date: Day:

ہوتی ہے۔ اس طرح ایک مثالی معاشرہ پیدا ہوتا ہے۔

2۔ دعا کی قبولیت کا مہینہ

رمضان میں لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہے۔

حضورؐ کا ارشاد ہے کہ "عادل حکمران اور روزے دار کی دعا رد نہیں ہوتی"۔

3۔ میل جول میں اضافہ

رمضان کے مہینے میں چونکہ لوگ زیادہ عبادت کا اہتمام کرتے ہیں۔ مساجد میں بھی رش بڑھ جاتا ہے۔ جس سے اُن کے میل جول میں اضافہ ہوتا ہے۔

4۔ معاشرے پر مثبت معاشی اثرات

رمضان کے مہینے میں معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر شخص کے کاروبار میں تقریباً اضافہ اور برکت ہوجاتی ہے۔ جس سے معاشرے پر مثبت معاشی اثرات ہوتے ہیں۔

CamScanner

Date: سوال نمبر 4 Day:

خطبہ حجۃ الوداع: انسانی حقوق کی ایک جامع دستاویز

تعارف

خطبہ حجۃ الوداع وہ موقع ہے جب حضورؐ نے اپنی زندگی کا پہلا اور آخری حج ادا کیا اور عرفات کے میدان میں تقریباً سوا لاکھ کے قریب صحابہ کرامؓ کو خطاب کیا۔ اس خطبہ میں حضورؐ نے انسانی حقوق بیان کیے۔ اس میں والدین کے حقوق، اولاد کے حقوق، شوہر اور بیوی کے حقوق، ہمسایوں کے حقوق، رشتہ داروں کے حقوق، غلاموں کے حقوق شامل تھے۔ خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور میں بھی اس کی جھلکیاں نظر آتی ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع تمام انسانی حقوق بیان کرتا ہے

i۔ مساوات کا حکم

خطبہ حجۃ الوداع میں حضورؐ نے

Date: ________ Day: ________

مساوات پر زور دیا اور ارشاد فرمایا

کہ "کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں اس طرح کسی گورے پر کسی کالے کو اور کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ فوقیت کا معیار صرف تقویٰ پر ہے۔"

ii۔ جان مال عزت کی حفاظت

اس طرح خطبہ حجۃ الوداع میں تمام انسانوں کو جان، مال اور عزت کی حفاظت پر ترغیب دی گئی ہے۔ دوسرے مسلمانوں کی جان، مال اور عزت اس طرح حرام ہے جس طرح یہ دن، یہ شہر اور یہ مہینہ قابل احترام ہے۔

iii) عورتوں کے حقوق

حضورؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر عورتوں کے حقوق بیان کیے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"لوگو! تمھاری عورتوں پر تمھارا کچھ حق ہے اور تمھاری عورتوں کا تم پر کچھ حق ہے۔ یہ کہ وہ تمھاری عزت کی حفاظت کریں اور ان کا تمھارے اوپر یہ حق ہے کہ ان کو

Date: __/__/20 Day: ______

اچھی طرح کھاؤ پلاؤ۔ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اور ان کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔

(iv خطبہ حجۃ الوداع گھر والوں سے اچھا سلوک کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

حضورؐ کا ارشاد ہے۔

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لیے سب سے زیادہ اچھا ہوں"۔

(v ہمسائیوں کے حقوق

حضورؐ نے ہمسائیوں کیساتھ اچھا سلوک کرنے کی تلقین کی ہے۔

حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ

"مجھے جبرائیلؑ نے ہمسائیوں کیساتھ حسنِ سلوک کی اتنی تلقین فرمائی کہ مجھے شک ہوا شاید ہمسائے کو وراثت میں حصہ نہ مل جائے"۔

(vi رشتہ داروں کے حقوق

حضورؐ نے رشتہ داروں کے حقوق پر بھی بہت زور دیا اور ارشاد فرمایا۔

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

Date: __/__/20__ Day: ____

vii غلاموں کے حقوق

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضورؐ نے غلاموں کے حقوق بیان کیے
حضورؐ نے غلاموں کے حقوق کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ
"جو خود کھاو ان کو بھی وہی کھلاؤ اور جو خود پہنو اُن کو بھی وہی پہناؤ۔

viii امانت داری اور حق پرستی

حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ
جس شخص کے پاس کسی کی امانت ہو اُسے چاہیے اُسے چاہیے کہ وہ امانت واپس کرے اور قرض ادا کرے۔

ix جاہلیت اور سود کا خاتمہ:

حضورؐ نے سود سے ممانعت فرمائی ہے۔
اس کے علاوہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا
عہد جاہلیت کے خون بہا ساقط ہیں اور جو مقاصد جاہلیت وصول طلب ہیں اُن سے دستبردار ہوتا ہوں۔ ہر سودی معاملہ کالعدم ہے۔
تمھیں اپنی اصل پونجی لینے کا حق حاصل ہے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

CamScanner

Date: __/__/20 Day: ______

حاصل کلام

مختصر یہ کہ خطبہ حجۃ الوداع انسانی
تاریخ میں انسانوں کے حقوق کا پہلا منشور
ہے۔ اس موقع پر حضور ﷺ نے انسانوں کے
حقوق کا تعین فرمایا۔ اس میں انسانوں کی
جان مال عزت کی حفاظت کے حقوق بیان ہوئے
اس کے علاوہ معاشرے میں بسنے والے تمام
انسانوں اور ان کے درمیان بسنے والے تعلقات
کے بارے میں حقوق بیان ہوئے ہیں۔ جو انسانی
تاریخ میں پہلے کبھی بیان نہیں ہوئے۔

سو

~~صلح حدیبیہ اور مسلمانوں کی سفارتی کامیابی~~

Date: __/__/20 سوال نمبر 3 Day: ______

صلح حدیبیہ اور مسلمانوں کی سفارتی کامیابی

1۔ تعارف

صلح حدیبیہ اسلامی تاریخ میں بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ یہ واقعہ 6 ہجری کو پیش آیا جب مسلمان عمرے کی نیت سے مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ لیکن راستے میں مشرکین مکہ نے انھیں روک لیا اور اس طرح حدیبیہ کے مقام پر مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جسے صلح حدیبیہ کہا جاتا ہے۔
صلح حدیبیہ کی شرائط شروع شروع میں تو مسلمانوں کو سخت لگی لیکن بعد میں اس صلح نے مسلمانوں کو بہت تقویت دی اور مسلمانوں کو سفارتی کامیابی ملی۔

2۔ صلح حدیبیہ کا واقعہ

ذوالقعدہ کے مہینے میں حضورؐ نے عمرے کا ارادہ فرمایا جس کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوا۔ چنانچہ حضورؐ 1400 جانثار کو اپنے ساتھ لے کر مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ حضرت ام سلمہؓ بھی آپؐ کے ہمراہ تھیں۔ مسلمانوں کے پاس کوئی ہتھیار

Date: Day:

نہیں تھے اور صرف سفری تلوار تھی اور وہ بھی میان میں تھی۔

جب یہ قافلہ مکہ کے قریب پہنچا تو مشرکین مکہ میں خوف و ہراس پھیل گیا کہ مسلمان جنگ کے لیے آ رہے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے خالد بن ولید اور عکرمہ بن ابوجہل کو بھیجا۔ جنہوں نے مشرکین کو واپس جا کر بتایا کہ مسلمانوں کا ارادہ جنگ کرنے کا نہیں ہے۔

ا۔ حدیبیہ کے مقام کی طرف پیش قدمی

ان اوقات میں حضور ﷺ مسلمانوں کو اپنے ساتھ لے کر حدیبیہ کے مقام کی طرف چلے گئے۔ جو کہ ایک احترام کی جگہ تھیں اور اس مقام پر ان مہینوں میں جنگ کرنا حرام تھا۔

ii حضرت عثمان کی مکہ کی طرف روانگی

حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مسلمانوں کا سفیر بنا کر بھیجا۔ جب کوئی معاملہ طے نہ ہوا تو مشرکین نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو نظر بند کر دیا۔ اور یہاں مسلمانوں کی طرف یہ افواہ پھیل گئی کہ نعوذ باللہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا

Date: ________ Day: ________

(iii بیعت رضوان

چنانچہ حضورؐ نے حضرت عثمانؓ کے خون کا بدلہ لینے کا فیصلہ کیا۔ اس لیے حضورؐ نے حدیبیہ کے مقام پر ببول کے درخت کے نیچے بیعت لی۔ جسے "بیعت رضوان" کہا جاتا ہے۔
لیکن بعد میں حضرت عثمانؓ کی موت کی خبر جھوٹی ثابت ہوئی۔

(iv سہیل بن عمرو کی آمد

مشرکین مکہ نے سہیل بن عمرو کو اپنا سفیر بنا کر بھیجا۔ حضورؐ نے اُن کے سفیر کو یقین دلایا کہ مسلمانوں کا ارادہ جنگ کرنے کا نہیں ہے بلکہ عمرہ کرکے پُرامن طریقے سے مدینہ کی طرف واپسی ہے۔ لیکن عمرو بن سہیل نے کہا کہ صلح اس بنیاد پر ہوگی کہ مسلمان اس سال واپس چلے جائیں۔

(v صلح حدیبیہ کی شرائط

مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان 6 ھجری کو جو حدیبیہ کے مقام پر صلح اُس کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

1) مسلمان اس سال واپس چلے جائیں گے۔
2- مسلمان اگلے سال واپس آئیں گے اور

Date:______ Day:______

صرف تین دن تک قیام کر کے چلے جائیں گے۔

۳- مسلمان کوئی تلوار ساتھ نہیں لائیں گے۔ صرف سفری تلوار جو کہ میان میں ہوگی اور میان جلبان میں۔

۴- مسلمان مکہ میں پہلے مقیم مسلمانوں کو ساتھ نہ لے جا سکیں گے۔

۵- مسلمانوں یا کافروں میں سے کوئی مکے سے مدینہ چلا جائے تو وہ واپس کر دیا جائے گا۔ لیکن یہ مدینہ کے مسلمانوں کے لیے لاگو نہ ہوگا۔

۶- قبائل عرب کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ فریقین میں سے جس کے ساتھ بھی شریک ہو جائے۔

3 مسلمانوں کی سفارتی کامیابی

مسلمانوں کے لیے یہ شرائط کڑی تھیں لیکن صلح حدیبیہ مسلمانوں کے لیے مثبت سیاسی اثرات، فتح مکہ کا ذریعہ اور قبائل کی آزادی کا ذریعہ بنا۔ اس سے مسلمانوں نے بین الاقوامی سطح پر اسلام کی اشاعت شروع کی۔

Date: Day:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔
بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی۔

⇐ مسلمانوں کی سفارتی کامیابی

۱۔ مثبت سیاسی اثرات

صلح حدیبیہ سے مسلمانوں کی سیاست پر مثبت اثرات ہوئے۔ وہ مشرکین جو مسلمانوں کو ایک فریق تسلیم نہیں کرتے تھے، لیکن اس صلح کے بعد انہوں نے مسلمانوں کو ایک سیاسی فریق کی اہمیت دی۔

۲۔ فتح مکہ کا پیش خیمہ

اس معاہدے کی وجہ سے مسلمانوں کو اپنی سیاسی اور ملٹری قوت بڑھانے کا وقت مل گیا۔ کیونکہ اس معاہدے میں ایک شرط یہ بھی تھی کہ مسلمانوں اور کافروں کے درمیان دس سال تک جنگ بندی ہوگی۔ چنانچہ ۸ ہجری میں مشرکین نے خود اس معاہدے کو توڑ کر مسلمانوں کے لیے فتح مکہ کا راستہ کھول دیا۔

۳۔ قبائل کی آزادی

اس معاہدے کی وجہ وہ قبائل جو پہلے مسلمانوں کے ساتھ

Date: Day:

شریک ہونے سے ہچکچاتے تھے۔ وہ بھی مسلمانوں کے ساتھ شریک ہوئے۔ اس طرح بہت سارے قبائل مشرکین سے علیحدہ ہو گئے۔ جس سے مسلمانوں کی قوت میں اضافہ ہوا۔

۴۔ بین الاقوامی سطح۔

چونکہ مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے درمیان معاہدہ ہو چکا تھا۔ اس لیے مسلمانوں نے بین الاقوامی سطح پر دعوت شروع کی جس کی وجہ سے اسلام کی اشاعت میں اضافہ ہوا۔

CamScanner

(6)

Date: Day:

سوال نمبر 5

منتشر مسلم امہ کو متحد کرنے کیلیے اقدامات

تعارف

آج کے جدید دور میں مسلم امہ انتہائی انتشار کا شکار ہے۔ تمام مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق کا فقدان ہے۔ اس کے علاوہ علم و عمل میں تضاد پایا جاتا ہے۔ اس لیے منتشر مسلم امہ کو متحد کرنے کے چند اقدامات کی ضرورت ہے جس میں سب سے مسلمانوں کے اندر اسلامی تعلیمات کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ قانون کی حکمرانی اور اجتماد کی ضرورت ہے۔ اس طرح مسلم امہ کو مضبوط کرنے کیلئے سائنسی تعلیم اور IT میں ترقی بھی اہم ادا کرے گا۔ اس طرح OIC کا کردار بھی قابل دید ہے۔ اور میڈیا کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

امتِ مسلمہ کو متحد کرنے کیلیے اقدامات

① قرآن مجید کی تعلیمات کو فروغ

آج کل کے فتنے کے دور میں مسلمان

Day: Date:

قرآن مجید کی تعلیمات سے دور ہو چکے ہیں۔
اس لیے مسلمانوں کو متحدہ کرنے کیلئے
قرآن مجید کی تعلیم ضروری ہے۔
سورۃ آل عمران میں ارشاد ہے کہ
"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام کر رکھو
اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو۔"

2۔ حضورؐ کی تعلیمات کا فروغ
حضورؐ کا ارشاد ہے۔
"تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں۔"
اس طرح ایک اور جگہ ارشاد ہے۔
"سب سے بہتر مسلمان وہ ہے جس کے
ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ
رہے"۔
اگر مسلمان ان تعلیمات کی پیروی کریں
تو کبھی انتشار کا شکار نہیں ہونگے۔

3۔ اجتہاد کی ضرورت
آج کل کے دور میں مسلمانوں کو
اجتہاد کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بعض
معاملات ایسے ہیں۔ جن کو مسلمان غیر
اسلامی سمجھ کر تنزلی کا شکار ہے۔ ان
بعض معاملات میں Bitcoin شامل ہیں۔

Day: Date:

4- او آئی سی کا کردار

مسلمانوں کو متحد کرنے کیلئے

OIC او آئی سی اپنا کردار ادا کرسکتی ہے۔ کو کامیابی حاصل کرنے کیلئے تمام فریقین کا اعتماد جیتنا ہوگا۔ اور وہ علاقے یا ملک جہاں پر مسلمانوں پر ظلم ہو رہا ہے ان کے لیے عالمی پلیٹ فارم پر آواز کو بلند کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ فلسطین اور کشمیر کے معاملات میں عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔

5- سائنسی تعلیم اور انفار میشن ٹیکنالوجی کا کردار

مسلمانوں کو ترقی کی طرف گامزن کرنے کیلئے سائنسی تعلیم اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کردار بہت اہم ہے۔

12 ویں صدی میں مسلمانوں کی سائنسی ترقی عروج پر تھی اور مسلمان متحد تھے۔ آج کل مسلمان تنزلی کا شکار ہیں اور دوسروں پر انحصار کرتے ہیں۔

اگر مسلمان سائنسی تعلیم کی طرف توجہ دیں اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا استعمال کریں تو ترقی کریں اور دوسروں پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔ اور مسلمان انتشار کا شکار نہیں ہونگے

Day: Date:

6۔ فرقہ وارایت کا خاتمہ: سعودی عرب اور ایران کا کردار

مسلمانوں کے درمیان اتحاد کیلئے ضروری ہے فرقہ وارایت کا خاتمہ کیا جائے۔ اس چیز کے لیے سعودی عرب اور ایران کا کردار بہت اہم ہے۔

سعودی عرب اور ایران ایک عرصہ تک Proxy جنگیں لڑتے رہے جس کی بنیاد صرف فرقہ پرستی ہے۔ چنانچہ مسلمانوں میں اتحاد کے لیے ضروری ہے۔ کہ فرقہ پسندی کو ختم کیا جائے۔

7۔ میڈیا کا کردار اور مغرب کے اثر و رسوخ کا خاتمہ

اس طرح مغرب کی یلغار کے خلاف میڈیا بہت اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ میڈیا کو چاہیے کہ وہ مسلمانوں کے درمیان اتحاد پیدا کرنے کیلئے پروپیگنڈا کرے اور مغرب کے اثر و رسوخ ختم کرنے کیلئے کردار ادا کرے۔

8۔ دہشت گردی کا خاتمہ

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اوپر لگے ہوئے دہشت گردی کے داغ کو ختم کرنے کی کوشش کرے۔ اس چیز کے لیے OIC اور میڈیا اپنا کردار

ادا کرے۔ اس کے علاوہ اقوام متحدہ
کے پلیٹ فارم کو بھی اسلام فوبیا کے
خلاف آواز اٹھانے کیلیے استعمال کیا جاسکتا
ہے۔ تاکہ مسلمانوں کی مثبت تصویر کشی
کی جا سکے۔

حاصلِ کلام

مختصر یہ کہ مسلمان انتشار کا شکار
ہو چکے ہیں۔ چنانچہ مسلمان ممالک جو کہ
معاشی لحاظ سے مضبوط ہیں اُن کو مسلمانوں
کو قریب لانے میں کردار ادا کرنا چاہیے۔ اِس
کے علاوہ او آئی سی اور میڈیا کو امتِ
مسلمہ کو متحد کرنے کیلیے اقدامات کرنے چاہیے۔

CamScanner